

قسط (۲۵)

## ہندو تہذیب اور مسلمان

از جناب ڈاکٹر محمد عمر صاحب استاد تاریخ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

نٹا | ہندوؤں کے بڑے چار فرقوں کے علاوہ البرہمنی نے دوسرے آٹھ پیشہ وروں کا بھی ذکر کیا ہے۔ ان میں سے ایک نٹوں کا فرقہ تھا۔ ان کے فن کا ذکر کرتے ہوئے البرہمنی نے لکھا ہے "کبھی کبھی تماشے میں کھڑی ہونی لگڑی اور تھی ڈوریوں پر پھرتی دکھانے سے بھی ان لوگوں کی طرف جادو منسوب کر دیا جاتا ہے۔ اس معنی کے اعتبار سے سب قومیں برابر ہیں" لفظ نٹا سنسکرت ہے جس کے لغوی معنی ڈراما کے فن میں مشتاق کے ہیں منوں کی رائے کے مطابق یہ لوگ اصلیت میں پھرتی فرتے کی ایک شاخ تھے۔ اپنے پیشے کی رو سے یہ لوگ گاجرا اور تنبور کھیل تماشے دکھا کر اپنی روزی کاتے تھے۔ رستوں پر طرح طرح کی درشیں کرتے اور رسوں پر کئی طرح سے چلتے تھے۔ ابوالفضل کا بیان ہے کہ یہ لوگ رستی پر کھیل کرتے تھے اور عیب عیب کام کرتے تھے۔ مجرہ اور ڈھول اس کے ساتھ بجاتا تھا۔ ان کی عورتیں ٹٹنی کہلاتی تھیں اور جب ان کے مرد اپنا فن دکھاتے تھے تو عورتیں گانا گاتیں اور ڈھولک بجاتی تھیں۔

مختصر یہ ہے کہ دراصل یہ ہندوؤں کا ایک فرقہ تھا اور ہندو مذہب تھے۔ لیکن عہد مغلیہ میں بقول مرزا قنیل "اب ان میں سے کچھ لوگ مسلمان بھی ہو گئے ہیں۔ یہ لوگ ہندوستان کے قدیم باشندے ہیں۔ اب دوسری جگہوں پر بھی یہی نن ان لوگوں سے سیکھ کر کچھ لوگ دارباز کے نام سے موسوم ہو گئے ہیں۔ یہ لوگ اپنے آبائی فن میں حیرت انگیز دستگاہ رکھتے تھے۔ مرزا قنیل

لے کتاب لہند (۱-ت) ۱/ص ۱۲۸ ۱۲۵۹ء فیض۔ ۱/ص ۲۵۹ ۱۲۶۰ء آئین اکبری (۱-ت) ۲/ص ۲۲۶ ۱۸۹۷ء

نے ان کا ایک واقعہ ان سطور میں بیان کیا ہے۔ "ایک دن فرنگی دوستوں میں سے ایک شخص پالکی میں بیٹھا ہوا جا رہا تھا کہ ایک دارباز دائیں طرف سے اور ایک بائیں طرف سے ظاہر ہوا اور زمین سے بلند ہو کر پالکی کے اندر سے ادھر سے ادھر اس طرح سے نکل گیا کہ اس کا بدن پالکی سے چھوٹا۔ نہیں گیا اور دوسرے ساتھی کی گردن پر جا بیٹھا وہ آگے لکھتا ہے کہ اگر پالکی ٹھہری ہوئی ہو تو تھیلوں حیرتِ تعجب کی بات نہ تھی۔ ہر چند اس صورت میں بھی سوائے دارباز کے اور کوئی شخص ادھر سے ادھر نہیں پھلانگ سکتا تھا اور کپڑوں کے بھاگنے کی حالت میں تو ایسا شہدہ صوفیوں کے خوارقِ عادات سے کم نہیں تھا یا جادوگر ایسا کر سکتے تھے۔"۔

دارباز غلیبہ سے بھی نٹوں کا ایک گروہ منسلک ہوتا تھا۔ ان کے علاوہ دوسرے علائقوں سے بھی نٹ آ کر دربار میں اپنے کرتب پیش کرتے تھے۔ بنگال کے نٹ اس فن میں بڑی مہارت رکھتے تھے۔

اٹھارہویں صدی میں مسلمان نٹوں کا فرقہ موجود تھا اور فن میں اچھی خاصی مہارت رکھتے تھے۔ اس فن میں دلچسپی اس حد تک بڑھ گئی تھی کہ مسلمان عورتیں بھی اس فن کی تعلیم حاصل کرنے لگی تھیں۔ اور اپنے شہدوں سے لوگوں کو محفوظ کرتی تھیں۔ شہنا بانی کانٹوں کے ایک گروہ سے تعلق تھا وہ اپنے فن میں کامل تھی۔ کہا جاتا ہے کہ ایک موقع پر وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شاہِ صادق اور شاہِ بے ریا کی خانقاہ میں گئی جو مارہرہ کے قریب واقع تھی اس نے اپنے منہ میں ایسی انسری لی اور ایک ایسا راگ بجایا کہ اس کو سن کر شاہِ صادق پر وجدانی کیفیت طاری ہو گئی اور بہت دیر کے بعد انھیں ہوش آیا۔

بھرولی یا بھروپیہ لفظ بھروپیہ ہندی کا ہے اور دو لفظوں کا مرکب ہے۔ بھرو۔ بہت روپ۔

شکلیں۔ وہ شخص جو بہت سے روپ اختیار کرتا تھا یا نقلیں کرتا تھا، بہرہ دہیہ کہلاتا تھا۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ تھا اس فرقے کے لوگ روزانہ بہرہ روپ بھرتے تھے۔ ایک نوجوان آڈی ایک بوڑھے کا بہرہ روپ بھرتا اور بقول ابوالفضل بڑے بڑے دور رس دانش ورروں کو بہرہ روپ ... میں ہونے کے دے جاتے ہیں، لہٰذا مرزا قتیل نے اس فرقے کا تفصیلی ذکر کیا ہے، اور ان کے بہرہ روپوں کے کئی واقعات بیان کئے ہیں۔ یہاں صرف ایک واقعہ کو جملہ درج کیا جاتا ہے۔ یہ لوگ حسب خواہش ہر روپ میں ظاہر ہو جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جانوروں سے کسی بھی جانور کی صورت اختیار کر لیتے تھے؛ اور تماشہ بینوں میں سے کوئی بھی شخص اس کی تمیز نہیں کر سکتا تھا۔ اس طرح چاہے جس شخص کے لباس میں ظاہر ہو جاتے تھے۔ چاہے وہ مرد ہو، چاہے وہ عورت ہو، چاہے وہ بوڑھا، چاہے جوان، چاہے خوب صورت اور چاہے بد صورت، اکثر ایسا بھی دکھایا گیا تھا کہ اس فرقے کا کوئی شخص کسی کا روپ اختیار کر کے آجاتا تھا اور رات بھر اس کی ہوی کے ساتھ ہم بستری کرتا رہتا تھا۔

محمد شاہ بادشاہ کے عہد میں ایک حکیم تھا۔ اسے حکیم الملک کا خطاب ملا ہوا تھا۔ اس کے زمانے میں عنایت نامی ایک مشہور بہرہ دہیہ تھا۔ ایک دن اس نے حکیم الملک کا علیہ اختیار کیا اور بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا؛ اور اپنے چہرے پر رنج و ملال کے آثار پیدا کر لیے۔ بادشاہ نے اس رنج و ملال کا سبب دریافت کیا۔ اس بہرہ دہیہ نے عرض کیا کہ میں پچاس سال سے آپ کی اور آپ کے بزرگوں کی خدمت کرتا چلا آ رہا ہوں اور اس زمانے میں بڑی عورت سے زندگی بسر کرتا رہا ہوں۔ لیکن ایسی صورت پیدا ہو گئی ہے کہ عنایت بہرہ دہیہ میرا علیہ اختیار کر کے آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔ حضور کے کرم اور عنایت سے امید کرتا ہوں کہ عنایت امیر علیہم السلام کی زیارت کے لیے رخصت کر دیں تاکہ میری

عربی باعت میں نیلے رخصت ہو جاؤں یہ سن کر بادشاہ کو بڑا اٹھیش آیا۔ اس نے حکیم الملک کو تسلی بخشی وہ نے اس کا غصہ ٹھنڈا کیا اور اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ جب عنایت بہر وہیہ حکیم الملک کی صورت میں دربار میں حاضر ہونے کی کوشش کرے تو بلا تامل اس کی خوب مرمت کریں اور محل سے باہر نکال دیں بہر حال حاجیوں اور دیگر خادموں کو شاہی حکم ملنے کے بعد حکیم الملک خود امیروں کے دستور کے مطابق جب دربار میں حاضر ہوا تو یاریوں نے چاروں طرف سے اسے گھیر لیا اور زد و کوب کرتے ہوئے دربار سے باہر نکال دیا۔ ان کے خیال میں یہ حکیم الملک بہر وہیہ تھا۔ بیچارہ حکیم الملک اس زلت کے ساتھ اپنے گھر واپس آیا اور اس نے بادشاہ کی خدمت میں ایک عرضی بھیج کر کہ بلائے معلیٰ اور نجف اشرف جانے کی اجازت مانگی۔ اس عرضی کو پڑھ کر بادشاہ حیرت میں پڑ گیا۔ اور جانچ اور تفتیش کرنے پر جب یہ معلوم ہوا کہ یہاں حکیم الملک جو بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا وہ خود عنایت تھا اور دوسرا حکیم الملک جسے عنایت سمجھا کر مار بھگا یا تھا، وہ اصلی حکیم الملک تھا تو بادشاہ اس بات سے بہت شرمندہ ہوا اور معافی کا خواستگار ہوا۔ حکیم الملک کو مناسب انعامات سے سرفراز کیا اور عنایت کو بھی جاگیر عطا کی گئی۔

بہادر شاہ ظفر کے ایک شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ نٹ اپنے پیروں میں شمشیریں باندھ کر بانسوں پر چڑھتے تھے

اشک یوں تار مرزہ پر ہی رواں بی نحت دل

جوں چڑھے نٹ باندھ کر شمشیر دونوں پانوں میں

بازی گری | قدیم زمانے سے ہندوستان میں بازی گری کا فن مروج رہا ہے۔ اس ملک میں

یہ سہفت تماشا ص ۱۹۲-۱۹۵۔ اس قسم کے دوسرے واقعات کیلئے ملاحظہ ہو۔ الضیاء

ص ۱۹۵-۱۹۶ لے دیوان ظفر ا/ص ۱۸۱

مختلف قسم کے بازی گرو، جادوگر، شعبدہ باز، نٹ اور بھان متی، ناچنے والے عورت و مرد، قلاباز پائے جاتے تھے۔ سلاطین دہلی کے عہد میں مدار یوں کے دستوں کا ذکر ملتا ہے۔<sup>۱</sup> بابر بادشاہ نے ہندوستان کے مدار یوں کی بڑی تعریف کی ہے۔ کیوں کہ اس ملک کے مدار یوں نے کچھ ایسے کرتب دکھائے تھے جو اس کے ملک کے مدار یوں میں مفنود تھے۔ ہوا میں گنبد پھینک کر تلوار نکل کر اور اپنے ہتھنوں میں چاقو گھسیٹ کر وہ لوگ اپنے کرتب دکھاتے تھے کچھ قلابازوں کا بھی ذکر ملتا ہے جو رسی پر اپنے کرتب دکھاتے تھے۔<sup>۲</sup> مدار یوں کے کرتبوں کے مظاہرے کے ساتھ ساتھ قص و سرود بھی ہم آہنگ ہوتا تھا۔

بازی گروں کے گردہ ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے تھے اور شہروں اور دیہاتوں کے باشندوں کے لیے تفریح و طبع کا سامان بہم پہنچاتے تھے۔ اگرے کی گلیوں اور کھلے میدانوں میں بازی گراپنا جمع کرتے تھے۔ ڈاکٹر فیڑی پر نے اپنی سیاحت کے دوران میں جگہ جگہ بازی گروں کی ٹولیاں دیکھیں جن کے ہمراہ جوگیوں کا ایک گردہ بھی ہوتا تھا۔<sup>۳</sup> بقول ڈاکٹر برنیر اس طرح کے تمام بازی گرو اور شعبدہ باز دہلی کے شاہی محل سرے کے قریب بڑی تعداد میں جمع ہوئے تھے اور اپنے کرتب دکھاتے تھے۔<sup>۴</sup>

<sup>۱</sup> اعجاز خرودی ج ۲ ص ۱۳۱، ج ۴ ص ۲۵۱، ۲۵۸، ۲۵۹، دول رانی و حضرت خان ص ۳۹۔ ۴۰۔

<sup>۲</sup> نواد الفواد ص ۱۲۹، سیر الاولیاء ص ۳۵۶، بابر نامہ (انگریزی ترجمہ کنگ) ج ۱ ص ۳۶۰۔ ۳۶۱۔

<sup>۳</sup> اعجاز خرودی ج ۲ ص ۱۳۱، ج ۴ ص ۲۵۱، ۲۵۸۔ ۵۹، دول رانی و حضرت خان ص ۳۹۔ ۴۰۔

<sup>۴</sup> J. B. R. S. (1962) 11, P. 22

<sup>۵</sup> Pelsaerts' India. P. 72

<sup>۶</sup> آئین الہندی (۱۱ ج) ص ۱۴۱/۱۴۸

<sup>۷</sup> Travels in India in the 17th Century. P. 43

<sup>۸</sup> Bernier's Travels in India: (۱۷ ج) ص ۲۵۶

نیز گلدستہ منشی عبدالرحمان ص ۲ ب

مقیولونٹ، ہیریٹیٹھ اور جون مارشل نے ان بازی گروں کی کچھ غیر معمولی بازیوں کا ذکر کیا ہے۔

ان میں سے کچھ ایسے بھی فن کار تھے جو سدھائے جانوروں کی مدد سے بازی گری کے کرشمے دکھاتے تھے۔ مسلمانوں کے ہندوستان میں آنے کے بعد اس فریق کے لوگوں کے لیے "بازی گر" اور فن اور کلا کے لیے "بازی گری" جیسے فارسی لفظوں کا استعمال شروع ہوا۔

بازی گروں کے اس فریق کی نکاس کی تاریخ تاریخی کے پردے میں پوشیدہ ہے مختلف علاقے کے بازی گر اپنے ارتقا کی رسمی روایات بیان کرتے تھے۔ امرتسر کے بازی گروں کا بیان تھا کہ وہ لوگ ریاضی میواڑ کے برہمن تھے اور ان کا کام جتا کے لیے لکڑیاں فراہم کرنا تھا۔

اس فریق کے لوگ کس زمانے میں مشرقِ اسلام ہوئے اس کا کوئی تاریخی ثبوت نہیں ملتا۔ مگر تاریخ سے یہ بات ثابت ہے کہ شمالی ہندوستان میں مسلمان بازی گر بھی پائے جاتے تھے۔ ۱۸۳۳ء میں کلکتہ کے بازی گروں کے فریق کے ایک سردار نے یہ روایت بیان کی کہ کوئی دو سال قبل غازی پور اور الہ آباد کے علاقہ میں چار بھائی رہتے تھے، ان کے نام بالترتیب سا، سمولا، گھونڈا اور طاقتے۔ جب ان لوگوں نے اپنے ساتھیوں کی جن کی تعداد کافی تھی ان علاقوں میں گزر اوقات ہونا مشکل دیکھی تو انھوں نے اس علاقے کو خیر باد کہنے کا مصمم ارادہ کر کے کوچ کر لیا۔

ساتھ مشرق کا سمولا نے مغرب کا گھونڈا نے شمال کا اور طاقتے جنوب کا رخ کیا۔ اس طرح سا نکال پہنچا اور بنگالی میں سکونت اختیار کر لی۔ بہت عرصت تک بڑے اطمینان سے وہ اپنے قبیلے کی سرداری کرتا رہا۔ آخر میں باراسوت کے قریب نور پور میں اس نے وفات پائی اور مالعباس کے

Theruat : PT. III. Chap. XLV. PP 77-78 لہ

Early Travels: PP 123-313 Terry's Travels. P 190 لہ

John Marshall in India. P. 354 لہ

Peter mundy. II. P. 254; Ovington. 258-59 نیز ملاحظہ ہو۔

بلائی، ج ۲/ص ۳۶۷-۶۸ (ترجمہ انگریزی) ج ۲-ص ۷۹-۷۸

قبیلے کے افراد نے اس کی پرستش شروع کر دی۔ اس کے تین بیٹے تھے اور ان میں سے ہر ایک نے بچے بعد دیگرے بلنڈ سہرا داری کی۔ پہلے کالکھن دوسرے کامون اور تیسرے کاغازی خاں نام تھا۔ آخر الذکر جب جہاں من بھنگی کا والد تھا۔ جو ۱۸۰۰ء میں کلکتہ میں بازی گروں کا سرور تھا۔ اپنی قدیم روایت کے مطابق شمالی ہند کے مسلمان بازی گروں مختلف فرقوں میں منقسم تھے۔ بنگال کے مسلمان بازی گروں کی سات ضمنی شاخوں میں بٹے ہوئے تھے۔ مثلاً چاری، پرتی، کاکور، دواری، گنگوآر اور اجمتی بنبا۔ مگر ان میں صرف نام ہی کا فرق تھا، کیونکہ وہ لوگ ساتھ ساتھ رہتے اور ایک ہی قبیلے کے افراد کی حیثیت سے آپس میں شادی بیاہ کرتے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ لوگ ایک ہی خاندان کے چار بھائیوں کی اولاد تھے۔

وہ اپنے آپ کو مسلمان صرف اس وجہ سے کہتے تھے کہ ان کے ہاں ختنہ کی رسم ادا ہوتی تھی ان کی شادی اور موت کی رسمیں قاضی اور ملا ادا کرتے تھے۔ بس اسلام سے ان کا اتنا ہی تعلق تھا۔ اور اس کے آگے اسلام سے ان کا کوئی سروکار نہ تھا۔ ان کی بقیہ رسمیں وہی تھیں جو ہمان ہونے سے قبل ان کے ہاں مروج تھیں۔ وہ توحید کے قائل تھے اور اپنی تمام مصیبتوں سے نجات کیلئے اس سے ملتجی ہوتے تھے مگر اپنے پیشے میں کامیابی کے لیے تان سین (اکبری عہد کا ایک مشہور گویا) سے انتہا کرتے تھے کیوں کہ تان سین کو وہ لوگ اپنا مہربانی، شفیق، خدا یاد دیتا سمجھتے تھے نہ

ابوالفضل کا بیان ہے کہ وہ لوگ اپنی تیز رفتاری سے عجیب عجیب کام دکھاتے تھے اور منتر کے اثر سے تماشاخی کی نظر باندھ دیتے تھے چنانچہ نظر آتا ہے کہ کھیل کرنے والے کے بند بند جہاں اسکے ہر چہرہ وہ اصلی حالت میں لگتا ہے اور کبھی ایک بڑا پتھر اسکے کا ندھے پر رکھا ہوا نظر آتا ہے۔

۱۔ راقم الحروف کا مضمون بعنوان ہندوستان کے بازی گروں (۱۹۶۹ء ص ۲۳-۲۶) مئی ۱۹۶۹ء

ص ۲۶-۲۷ - ملاحظہ ہو ۱۹، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱

جہانگیر بادشاہ کو بازی گروں کے تماشے دیکھنے کا بڑا شوق تھا۔ دور دور سے بازی گرو  
در بازیوں میں حاضر ہوتے اور اپنے کرشمے دکھاتے تھے۔ سبحان رائے مہندھاری اور دیگر مورخین نے  
جہانگیر کے دربار کا ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ جنگل کا ایک بازی گرو ایک بندر لے کر دربار میں  
حاضر ہوا۔ اس بندر نے بادشاہ کے سامنے حیرت انگیز داؤ بیچ دکھائے۔ بعد ازاں بادشاہ نے  
اپنی انگوٹھی آزماری اور ایک لڑکے کو دیدی تاکہ وہ اسے چھپالے۔ اس بندر نے فوراً اس لڑکے کو  
پکڑ لیا جس کے پاس انگوٹھی تھی۔ ۳۵

جادوگر نیاں جو بھان متی کہلاتی تھیں، سحر دانوں کے کرشمے دکھاتی تھیں۔ انند رام مخلص نے  
بیان کیا ہے کہ بن گروہ سے واپسی کے موقع پر ایک مقام پر اس نے بھان متی کی سحر کاریاں دکھیں۔  
وہ لکھتا ہے۔

”در واقعہ حرکات میں فرقہ خالی از غرابت نیست۔ در حجاب چادری اول تخم انبر نشا نیدند  
بعلا ان نہال سبز شدہ من بعد گل کردہ بار آورد و اس نہال در نہایت سرسبزی و عنالی نمود  
مخلص نے اس ضمن میں ایک غزل بھی کہی تھی۔ ۳۵

باقی

۳۵ خلاصۃ التوازیخ ص ۴۵۸۔ ۴۶۲، اڈیلا و بلارا گریزی ص ۶۰

۳۶ سفر نامہ انند رام مخلص ص ۲۲

۳۷ ایضاً ص ۲۳۔ کلیات نظیر اکبر آبادی غم سے ہم بھان متی بن گے جہاں بیٹھے تھے ص ۳۸